www.emarsiya.com

مرثیہ وفات جناب فاطمہ زہراؑ

کہتی تھی رو کے زینبؑ اماں جواب دو
خاموش کیوں ہو اے مری اماں جواب دو

کیا ہوگیا یہ حشر کا ساماں جواب دو
ہوتی ہے بیٹی آپ پہ قرباں جواب دو

اب تو برائے خالقِ یزداں جواب دو

اماں جواب دو مری اماں جواب دو

ہمسایوں کو تھی یہ شکایت کہ اماں جاں
یا دن کو روئیں یا تو کریں رات کو فغاں

رونے سے آپ کے ہے خلل کام میں یہاں
نانا کے بعد پھر گئے جو جو تھے مہرباں

کیسے ہیں کلمہ گو یہ مسلماں جواب دو

اماں جواب دو مری اماں جواب دو

نانا کا سایہ سر سے اٹھا صبر کر لیا
پہلو پہ در گرایا گیا صبر کر لیا

اُمت نے جو جو ظلم کیا صبر کر لیا
اس ظلم کا گلہ نہ کیا صبر کر لیا

کیسی تھی صابرہ مری اماں جواب دو

اماں جواب دو مری اماں جواب دو

www.emarsiya.com

بھائی حسنؑ حسینؑ ہیں گریاں اٹھو اٹھو
کنبہ ہے اب تمہارا پریشاں اٹھو اٹھو
کچھ بولتی نہیں مری اماں اٹھو اٹھو
کیسی لگی ہے نیند میں قرباں اٹھو اٹھو

زینبؑ کہے گی اب کسے اماں جواب دو

اماں جواب دو مری اماں جواب دو

بھائی کا بیاہ بھی نہ رچانا ہوا نصیب
ہے ہے دلہن کو گھر میں بھی لانا ہوا نصیب
بس ہائے غم کو رونا رلانا ہوا نصیب
دل میں نہ چین تم کو بسانا ہوا نصیب

کیا کیا تھے دل میں آپ کے ارماں جواب دو

اماں جواب دو مری اماں جواب دو

اے غم نصیب مادرِ مضطر اٹھو اٹھو
آئیگا صبر اب مجھے کیوں کر اٹھو اٹھو
اٹھو برائے خالقِ اکبر جواب دو
سر پیٹتی ہے آپ کی دختر اٹھو اٹھو

محبوب کبریا کے دل و جاں جواب دو

اماں جواب دو مری اماں جواب دو

دینے لگے جو غسل تو روئے بہت علیؑ
تھاما جگر کو پہلو پہ جس دم نظر پڑی
فارغ جو غسل سے ہوئے رو کر صدا یہ دی
زینبؑ اب آؤ دیکھ لو دیدار آخری

بیٹی تمہاری آتی ہے نالاں جواب دو

اماں جواب دو مری اماں جواب دو

www.emarsiya.com

بھائی حسینؑ روتے ہیں اٹھ کر گلے لگاؤ　　غم میں تمہارے بیٹھے ہیں سر انہیں مناؤ
کنبہ سے اپنے آخری ملتے ہوئے تو جاؤ　　پھر ایک بار بیٹی کو اپنی صدا سناؤ
کیا سو رہی ہو تم پہ میں قرباں جواب دو
امّاں جواب دو مری امّاں جواب دو

اے میری غمزدہ وہ دل افگار اماں جاں　　محبوبِ کبریا کی عزادار امّاں جاں
کیا ہو گئیں جہاں سے بیزار اماں جاں　　کچھ تو کہو زباں سے اک بار امّاں جاں
بیٹی کھڑی ہے مضطر و حیراں جواب دو
امّاں جواب دو مری امّاں جواب دو

بابا ہیں صرفِ گریہ و زاری اٹھو اٹھو　　دیکھو تو سارے گھر کی تباہی اٹھو اٹھو
تم کو قسم ہے حق کی میں واری اٹھو اٹھو　　لو آ گئی تمہاری سواری اٹھو اٹھو
آئے ہیں در پہ بوذر و سلماں جواب دو
امّاں جواب دو مری امّاں جواب دو

جنت کو اے نبیؐ کی دل و جاں جایئے　　اب گھر ہمارا ہو گیا سنسان جایئے
پھر ایکبار بولو تو قرباں جایئے　　خالق ہے اب تمہارا نگہبان جایئے
کیا داغ ہم کو دے گئیں امّاں جواب دو
امّاں جواب دو مری امّاں جواب دو

باقی سلسلہ صفحہ ۵ پہ